الاتِّحَادُ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَجَمَعَ عَلَى الاتِّحَادِ كَلِمَتَنَا، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَخَالِقُنَا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا نَبِيُّنَا وَرَسُولُنَا، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: **(وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ).**

عزیز دوستو، مومن بھائیو! ہمارے دلوں کو عزیز ایک ایسے پُر مُسرت موقع کی آمد ہے، جس سے ہماری خوشیاں دوبالا ہو جاتی ہیں، اور ہمارا وطنِ عزیز اِس میں مزید نِکھرتا اور سنورتا ہے، اور ہمارے قلوب میں عزت مآب صدرِ اِمارات اور ہمارے حُکّام کے لیے وفاداری اور محبت کو مزید گہرا کر دیتا ہے، یہ یادگار موقع اتحاد اور ہماری سربلند تہذیبی عمارت کے قیام کا ہے جسے شیخ زاید اور اُن کے برادرانِ مؤسّسین نے اللہ کی رضا اور تقویٰ کی بنیادوں پر تعمیر کیا، ربِّ رحمن کے اس فرمان پر عمل

پیرا ہوتے ہوئے: **(وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا)**، اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو.

اللہ نے ان کے دلوں میں وطن اور انسانیت کی بھلائی، سچائی اور اخلاص دیکھا، تو اپنی نصرت و توفیق سے ان کی مدد فرمائی، ان کے عزائم کو سر بلند کیا اور انہیں اتحاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا، اُسی کا فرمانِ عالیشان ہے: **(إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا)**، اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا، چنانچہ اللہ رب العزت نے اُنہیں اُس خیر سے نوازا جو اُنہوں نے اُس سے مانگا، اور اُن کے اس مبارک اتحاد کو مکمل فرمایا جو اُنہوں نے چاہا، **(لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ)**، "تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے".

برادرانِ اسلام! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: **«لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ»** جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا". چنانچہ ہم اپنے رب کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اتحاد کی نعمت عطاء کی اور اس کے فیض و برکت میں روز اَفزُوں اضافہ فرمایا، اللہ رب العزت کے اس فرمان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے: **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا**

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ) اے ایمان والو! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو.
اور جیسا کہ اُس نے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا:
(**وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ**)
"اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتے رہو"۔ ’
پھر ہم تمام بانی قائدین کا، اُن کی عظیم کوششوں اور حکیمانہ کاوِشوں پر شُکر ادا کرتے ہیں، یقیناً تاریخ نے اُن کے نُقوش کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لیا ہے، اور اُن کی قربانیوں کو سنہری حروف میں رقم کر دیا ہے، جو اُنہوں نے متحدہ عرب امارات کی بنیاد رکھنے اور اس کے اتحاد کی تشکیل میں پیش کِیں، یہ اتحاد ایک ایسا مستقل اور تجدید پذیر سرچشمہ ہے، جو وقت کے ساتھ مزید مضبوط اور پائیدار ہوتا جا رہا ہے، اور جس کی عظمت کو زمانے کے تغیرات مٹا نہیں سکتے.

میرے بھائیو! خوب سمجھ لیجیے! کہ اتحاد و یگانگت وہ عظیم نعمت ہے جس کی قدر وہی جان سکتا ہے جس نے اُسے کھو دیا ہو، اور جس کی عظمت وہی سمجھ سکتا ہے جو اُس سے محروم رہا ہو. اللہ کے بندو! آپکے لیے بالکل حق بجانب ہے کہ آپ اِس عظیم اتحاد کی مضبوطی اور سربلندی پر فخر کریں، اپنے وطن کی

ترقی اور خوشحالی پر نازاں ہوں، اور اُس کے امن و سُکون، استحکام، یکجہتی اور صفوں کی وحدت پر خوشی منائیں، جو تِرِپَن برس کے عرصے میں اپنی عظمت کو برقرار رکھے ہوئے ہے، خوشی منائیں، لیکن مثبت انداز اور ذمہ داری کے ساتھ، میرے بھائیو! اتحاد کی روح اور اس کی اقدار کو اپنی زندگیوں میں اَپنائیں اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تعلیم دیں، اور اِس میں سب سے پہلے یہ ہے، کہ ہم اپنے اعمال کو حکمت سے انجام دیں، اپنے کاموں میں حوصلہ بلند رکھیں، اور اپنی منصوبہ بندی میں مستقبل پر نظر رکھیں. اور یاد رکھیں! کہ اتحاد کا اصل تقاضہ، قیادت کے ساتھ وفاداری، وطن سے محبت، اور خلوصِ نیت ہے، لہذا اسے اپنے اندر سچائی اور خلوص کے ذریعے عملی شکل دیں.

اور اس بات کا یقین رکھیں کہ اتحاد کی بنیاد محبت، اُلفت اور بھائی چارے پر قائم ہے، لہذا ان صفات کو اپنے خاندانوں میں راسخ کریں. میرے بھائیو! اتحاد قائم رکھنے کا ذریعہ، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور آپسی ہم آہنگی ہے، لہذا دوسروں کے ساتھ معاملات میں اِن صفاتِ کریمانہ کا مظاہرہ کریں، اور ہمیں چاھیے کہ ہم متحد رہیں، اور ایک دوسرے کے لیے صاف دِل رہیں،

کیونکہ ایک مضبوط اتحاد کی نشانی اور اسکا تقاضا یہ ہے کہ ہم ہر اُس شخص سے ہوشیار رہیں جو ہماری وحدت، ہمارے اقدار، ہمارے استحکام اور ترقی کے لیے خطرہ بن سکتا ہو، چنانچہ ہماری ریاست اپنے قیام سے لے کر اب تک ہر اُس چیز کے خلاف انتہائی مضبوط اور مُزاحِم رہی ھے، جو اُس کی اقدار کے مخالف ہو، اور ہمیشہ انسانیت کے لیے خیرات سے بھرپور اور تمام بشریت کے لیے مفید رہی ہے، اللہ تعالی اِن خصائلِ طیبہ کے ساتھ وطنِ عزیز کو محفوظ رکھے، اور اس کی خوشحالی اور سکون کو قائم و دائم فرمائے. فَمَنْ صَدَقَ اللَّهَ صَدَقَهُ اللّٰه، "جو اللہ کی بات پر ایمان لایا، اللہ نے بھی اس کی بات کو سچا کر دکھایا۔" میرے بھائیو! "ہمارے ملک کی فطرت میں خیرات کرنا شامل ھے، جو کہ ہر برائی سے بچنے کا ذریعہ ھے، اور کیسے نہ ہو؟ نبیِ کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ھے: «**صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ**»، "نیکی کے کام مصیبتوں سے بچاتے ہیں". اور ہمیں چاھیے کہ اپنے ملک کے لیے اپنے رب سے دعا کریں: (**رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا**) "اے رب! اس ملک کو امن کا گہوارہ بنا". اور اپنی قیادت سے محبت و وفا کے عہد کو دوبارہ تازہ کریں،

اور فرمانبرداری اور وفاداری کے ساتھ اُن کی بات مانیں، جیسا کہ رب تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا: (**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**).

أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَابِغِ نِعَمِهِ، وَعَظِيمِ فَضْلِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ رُسُلِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ: میرے مومن بھائیو! اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: **﴿كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ﴾**، "اپنے رب کی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو، عمدہ شہر رہنے کو اور بخشنے والا رب".

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **«مَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ، حَتَّى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ»**"جو تمہارے ساتھ نیکی کرے، اس کا بدلہ دو، اگر تمہیں بدلہ دینے کے لیے کچھ نہ ملے تو اس کے لیے دعا کرو، یہاں تک کہ تم یہ سمجھو کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا۔"

پس، اے ہمارے رب! اَب جبکہ ہم اتحاد کے تِرِیپَن سالہ جشن کی خوشیوں میں سرشار ہیں، ہم آپ سے دعا گو ہیں، کہ ہماری دانشمند قیادت پر اپنی برکتیں نازل فرما، اُنہیں خوشی، خیر و عافیت سے نواز، اور ان کی زندگی کو مزید بہتری کی طرف گامزن فرما.

اے اللہ! اے صاحبِ جلال و اِکرام! اپنی توفیق کو اُنکا شریکِ حال بنا، ان کے کاموں کو کامیابی سے ہمکنار فرما، اور ہمارے دلوں کو ہمیشه ان کے ساتھ محبت اور وفاداری میں یکجہتی عطاء فرما، اور جتنی بھی خیر و بھلائیاں وہ اپنی عوام اور انسانیت کے لیے پیش کررہے ہیں، ان سب کا ثواب اُن کے نامه اعمال میں شامل فرما.

اے اللہ، یه دانشمند قائدین ہیں جنہوں نے اپنی پوری محنت، اپنے قیمتی وقت، اور بھرپور جانثاری سے اتحاد کی عظمت کو مستحکم کیا، اور دنیا بھر میں اِسکے ذکرِ خیر کی باز گشت کو عام کیا، چنانچه آج یه مبارک اتحاد دیکھنے والوں کے لیے ایک نشانی اور دنیا بھر کے لیے بصیرت افروز مثال بن کر اُبھرا ہے. اے اللہ! اے کریم ذات! اگر ہماری دعائیں اُن کی قدردانی میں کوتاہ رہ جائیں، تو آپکا کرم ان کی بہترین جزاء دینے اور ان کی محنت کا بہترین انعام دینے کے لیے کافی ہے.

اے اللہ، اے ربِّ دو جہاں! رئیس الدولة، صدرِ ذی وقار، شیخ محمد بن زاید کو اپنی بے شمار رحمتوں، عظیم سخاوتوں، وافر نعمتوں اور بے شمار عطاؤں سے نواز، اور جو خدمات بھی وہ اپنے

وطن اور انسانیت کے لیے انجام دے رہے ہیں، ان کا بہترین بدلہ اُنہیں عطاء فرما.

اے اللہ، اُنہیں اور اُن کے نائبین، اُنکے برادران حُکامِ امارات اور انکے امانت دار ولی عہد کو اپنی پسند اور رضا کی توفیق عطاء فرما.

اے اللہ، اے غفور و شَکُور ذات! شیخ زاید، شیخ راشد، شیخ خلیفہ بن زاید اور تمام بانی رہنماؤں پر اپنی رحمت نازل فرما، ان کو اپنے فضل سے جنت کی بلند ترین منزلوں میں جگہ دے، ان کی قبروں پر روشنی اور سکون نازل کر، اور انہیں خوشی اور سکون سے بھر دے.

اے اللہ، ہمارے وطن کے شہداء کی مغفرت فرما، جنہوں نے اپنے پاک خون سے وطن کی عزت، استحکام، اور امن کے لیے قربانی دی، اور اُن کی پاکیزہ اَرواح اور نیک نفوس کا بہترین و عمدہ بدلہ عطاء فرما.

اے اللہ! یومِ شہید کی یادگار کے موقع پر ہم آپ سے دعا گو ہیں کہ اُن کو بہترین جزاء عطاء فرما، اُن کے درجات بلند فرما، اور جو کچھ تو نے اپنے کلامِ پاک میں اُن سے وعدہ کیا ہے، انہیں وہ عطاء فرما. (فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ

لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ)۔ اللہ نے اپنے فضل سے جو انہیں دیا ہے اس پر خوش ہونے والے ہیں اور ان کی طرف سے بھی خوش ہوتے ہیں جو ابھی تک ان کے پیچھے سے ان کے پاس نہیں پہنچے اس لیے کہ نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

اے اللہ، ہماری مسلح افواج کی حفاظت فرما، جو اپنے وطن کے دفاع کے لیے صف آرا ہیں، اور اپنی قیادت کے ساتھ وفاداری کا تجدیدِ عہد کرتے ہیں، پس ان کے لیے ہماری جانب سے مکمل عزت، وفاداری، بلند توقیر اور دل سے کی جانے والی سچی دعائیں ہیں۔

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَلِنِعْمَةِ الِاتِّحَادِ مُقَدِّرِينَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ).

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.